

مفردات القرآن (اردو)

www.KitaboSunnat.com

جلد دوم

تصحیح
امام براہِ اصفہانی

ترجمہ و حواشی
شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد رفیع غفرلہ فرزند پوری

شیخ شمس الحق

مکتبہ اشیر راولپنڈی

بھی تقدیر کی دونوں اقسام مراد ہیں اور آیت:

﴿أُولَٰئِكَ كَتَبَ فِي قُلُوبِهِمُ الْإِيمَانَ وَأَيَّدَهُم بِرُوحٍ مِّنْهُ﴾ (۲۲-۵۸) یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں میں خدا نے ایمان (تقریر لکیر کی طرح) تحریر کر دیا ہے اور فیض بھی سے ان کی مدد کی ہے۔ میں اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ ان لوگوں کی حالت ان کفار کے برعکس ہے۔ جن کے حلق ارشاد ہے۔

﴿وَلَا تُطِيعُ مَنْ أَطَاعَنَا لِلَّهِ عَنْ ذِكْرِنَا﴾ (۱۸-۱۸) اور جس شخص کے دل کو ہم نے اپنا یاد سے قائل کر دیا اس کا کہاں ماننا۔

کیونکہ اُطَعْنَا کا لفظ اُطَعْتُ الْكِتَاب سے ماخوذ ہے جس کے معنی کتاب کو سہل یعنی اعراب و لفظ سے سہری چھوڑ دینا کے ہیں۔ اور آیت ﴿فَلَا تُخْفَرُونَ بِسُجُودِ﴾ (۲۱-۹۳) تو اس کی کوشش راگاز نہ ہائے گی۔ اور ہم اس کے لیے (ثواب اعمال) لکھ رہے ہیں۔

میں اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ اعمال کو ثابت رکھا جا رہا ہے۔ اور ان کی ضروری ہی جزا دی جائے گی۔ اور آیت:

﴿وَلَا تُكَلِّمُوا مَعَ الشَّاهِدِينَ﴾ (۳-۵۳) تو ہم کو مالے والوں میں لکھ رکھ۔

کے معنی یہ ہیں کہ ہمیں ان کے ذمہ میں داخل فرما۔ اور یہ آیت کریمہ:

﴿وَأُولَٰئِكَ هُمُ الَّذِينَ أَسْعَمَ اللَّهُ عَنْ قُلُوبِهِمْ﴾ (۴-۶۹) وہ (قیامت کے روز) ان لوگوں کے ساتھ ہوں گے۔ جن پر خدا نے بڑا فضل کیا، کے مضمون کی

أَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ ﴿۵-۳۵﴾ اور ہم نے ان لوگوں کے لیے توراۃ میں یہ حکم لکھ دیا تھا کہ جان کے بدلے جان۔ میں کتبنا بھی اَوْحَيْنَا وَقَرَّضْنَا ہے یعنی ہم نے وحی بھی یا فرض کر دیا اور اسی معنی میں فرمایا: ﴿تُحِبُّ عَلَيْكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدُكُمْ الْمَوْتُ﴾ (۲-۱۸) تم پر فرض کیا جاتا ہے کہ جب تم میں سے کسی کو موت کا وقت آ جائے۔

﴿تُحِبُّ عَلَيْكُمْ الْعِيَامُ﴾ (۲-۱۸۳) سوتا تم پر روزے فرض کیے گئے۔

﴿لَهُمْ كُتِبَ عَلَيْهَا الْقِتَالُ﴾ (۳-۷۶) تو نے ہم پر جہاد (جہاد) کیوں فرض کر دیا۔

﴿وَمَا كُتِبْنَا عَلَيْهَا﴾ (۵-۲۷) ہم نے ان کو اس کا حکم نہیں دیا تھا۔ اور آیت:

﴿وَلَوْ لَا أَن تَكُتِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَامُ﴾ (۵۹-۳) اور اگر خدا نے ان کے بارے میں جلا وطن کرنا نہ لکھ رکھا ہوتا۔

کے معنی یہ ہیں کہ اگر اللہ تعالیٰ نے گمراہوں کو چھوڑنا ان پر ضروری نہ کیا ہوتا (تو ان کو کوئی دوسری سزا دی جاتی) اور کبھی کتابت سے تقدیر حتی یا حتی کی مثل مراد ہوتی ہے۔ چنانچہ آیت:

﴿بَلَىٰ وَرُسُلُنَا لَفِيهِمْ يَكْتُمُونَ﴾ (۳۳-۸۰)

ہاں ہاں (سب سنے ہیں) اور ہمارے فرشتے ان کے پاس (ان کی) سب باتیں لکھ لیتے ہیں۔ میں بعض نے تقدیر کے نوید سے مراد لے لیے ہیں اور بعض نے کہا ہے کہ آیت۔

﴿يَسْمَعُوا اللَّهَ مَا يَشَاءُ وَيُقِيبُ﴾ (۳-۲۹) میں

اور خدا ایسا نہ تھا۔ کہ جب تک تم ان میں تھے انہیں عذاب دینے کی طرف اشارہ ہے۔ اور آیت:

﴿قُلْ لَنْ يُصِيبَنَا إِلَّا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَنَا﴾ (۵۱-۹)

کہہ دو کہ ہم کو کوئی مصیبت نہیں پہنچی سکتی بجز اس کے جو خدا نے ہمارے لیے لکھ دی ہو۔

میں کُتِبَ کے معنی مقدر اور فیصلہ کرنا کے ہیں اور یہاں صَلَاتِنَا کی بجائے لکھنے سے اس بات پر حمیہ ہے کہ جو مصیبت بھی اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہمیں پہنچتی ہے اسے ہم اپنے لیے نعمت سمجھتے ہیں۔ اور نعمت خیال نہیں کرتے اور آیت: ﴿ادْخُلُوا الْأَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِي كَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ﴾ (۲۱-۵) (تو بھاؤ) تم ارض مقدس (یعنی ملک شام) جسے خدا نے تمہارے لیے لکھ رکھا ہے۔ جمل داخل ہو۔ میں بعض نے کُتِبَ اللہ کے معنی وَهَبَ اللہ کے ہیں یعنی جو کہ اللہ تعالیٰ نے جس میں عطا کی تھی۔ اور پھر تمہارے وہاں نہ جانے اور اس عطا الہی کو قبول نہ کرنے کے باعث اللہ تعالیٰ نے وہ زمین ان پر حرام کر دی۔ اور بعض نے کہا ہے کہ کُتِبَ اللہ لَكُمْ کے معنی یہ ہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے حق میں اس کا فیصلہ کر دیا تھا۔ بشرطیکہ تم وہاں چلے جاتے اور بعض نے کتب کے معنی اوجب کیے ہیں یعنی اللہ تعالیٰ نے وہاں چلے جانا تم پر واجب کر دیا تھا اور پھر صَلَاتِنَا کی بجائے لَكُمْ اس لیے کہا ہے کہ وہاں چلے جانے میں ان کے دنیوی اور اخروی دونوں قسم کے فوائد مضمر تھے اس لیے وہاں چلے جانا لَكُمْ ہوگا نہ کہ عَلَيْنَكُمْ جیسا کہ مثلاً کوئی شخص کسی بات کو قصاص نہ خیال کرتا ہو مگر مال کے اعتبار سے جو فوائد اس میں ہیں اس سے غافل اور بے خبر

طرف اشارہ ہے۔ اور آیت: ﴿مَالٍ هَذَا الْكِتَابِ لَا يُغَادِرُ صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً إِلَّا أَحْصَاهَا﴾ (۳۹-۱۸) بائے شامت ایسی کسی کتاب ہے نہ چھوٹی بات کو چھوڑتی ہے۔ اور نہ بڑی کو (کوئی بات بھی نہیں) مگر اسے لکھ رکھا ہے۔ میں الکتاب سے لوگوں کے اعمال نامے مراد ہیں اور آیت کریمہ: ﴿وَالَا فِي كِتَابٍ مِنْ قَبْلِ أَنْ نَبْرَأَهَا﴾ (۲۲-۵۷) مگر پیشتر اس کے کہ ہم اس کو پیدا کریں ایک کتاب میں (لکھی ہوئی ہے۔)

میں بعض نے کہا ہے کہ "کتاب" سے لوح محفوظ کی طرف اشارہ ہے۔ چنانچہ اسی معنی میں فرمایا: ﴿إِنَّ ذَلِكَ فِىْ سِتْرٍ﴾ حساب اِنَّ ذَلِكَ عَلَى اللّٰهِ بَسِيرٌ ﴿ (۷۰-۲۲) یہ سب کچھ کتاب میں لکھا ہوا ہے۔ یہ ایک۔ یہ سب خدا کو آسان ہے۔

﴿وَلَا رَءِبَ وَلَا يَئِيسَ الْآفِىْ كِتَابٍ مُّبِينٍ﴾ (۵۹-۶) کوئی تر یا شک چیز نہیں۔ مگر کتاب روشن میں لکھی ہوئی ہے۔

﴿فِى الْكِتَابِ مَنُكُورًا﴾ (۵۸-۱۷) یہ کتاب (یعنی تقدیر میں) لکھا جا چکا ہے۔ اور آیت:

﴿لَوْ لَا كِتَابٌ مِنَ اللّٰهِ سَبَقَ﴾ (۸۶-۸) اگر خدا کا حکم پہلے نہ ہو چکا ہوتا۔

کے معنی یہ ہیں کہ اگر یہ بات حکمت الہی میں مقدر نہ ہو چکی ہوتی لہذا یہ آیت۔

﴿كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلَى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ﴾ (۵۳-۶) خدا نے اپنی ذات پاک پر رحمت کو لازم کر لیا، کی طرف اشارہ ہوگا اور بعض نے کہا ہے کہ یہ۔

﴿وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ فِيهِمْ﴾ (۶۳-۸)

المفردات

في غريب القرآن

تأليف

أبي القاسم الجويني بن محمد

المعروف بالرغيب الأصفهاني

(١٠٥٠ هـ)

تقيق وضبط

محمد شريك الله في

دار المعرفة

بغداد - لبنان

(يَوْمَ نَطْلُقُ الْبَلْعَةَ الْكُبْرَى) ضَمُّهُ أَنْ قَالَ مَا يَبْنَى الْكَافِرُ مِنَ الْعَذَابِ قَبْلَ ذَلِكَ فِي هَوْنٍ وَفِي التَّوَارِخِ ضَعِيفٌ فِي جَنْبِ عَذَابِهِ ذَلِكَ الْيَوْمَ وَالْكَبِيرُ أَيْلُغٌ مِنَ الْكَبِيرِ ، وَالْكَبِيرُ أَيْلُغٌ مِنَ الْكَبِيرِ ، قَالَ : (وَتَسْكُرُوا سُكْرًا كَبِيرًا) .

كتب الكُتُبُ أَوْرَمُ إِلَى أَوْرَمٍ بِالْهَيْطَةِ يُقَالُ كَتَبْتُ الشَّيْءَ ، وَكَتَبْتُ قَبْلَهُ جَعَلْتُ بَيْنَ شَعْرَتَيْهَا مَخْفَرًا ، وَفِي الْعَرَفِ عَمُّ الْخُرُوفِ بِضَمِّهَا إِلَى يَتَغَرُّ بِالنَّطْلِ وَقَدْ يُقَالُ ذَلِكَ الْخُصُومُ بِضَمِّهَا إِلَى بَعْضٍ بِالْقَطْرِ ، فَالْأَمْلُ فِي الْكِتَابَةِ الْقَطْمُ بِالْهَيْطَةِ لَكِنْ يُسَمَّرُ كَأَنَّ وَاحِدَهُ لِلْآخِرِ وَلِهَذَا سُمِّيَ كَلَامُ اللَّهِ وَابْنُهُ يُكْتَبُ كِتَابًا كَقَوْلِهِ (لَمْ ذَلِكَ الْكِتَابُ) وَقَوْلُهُ : (قَالَ إِنَّ هَذَا اللَّهُ آتَانِي الْكِتَابَ) وَالْكِتَابُ فِي الْأَصْلِ تَعَدُّهُ نَحْوُ مِثْلِ الْكُتُوبِ لَهُ كِتَابًا ، وَالْكِتَابُ فِي الْأَصْلِ اسْمٌ مُصَحَّفٌ مَعَ الْكُتُوبِ لَهُ وَفِي قَوْلِهِ : (يَتَأْتِ أَهْلُ الْكِتَابِ أَنْ تُدْرَأَ عَلَيْهِمْ كِتَابًا مِنْ هَذَا) فَهُوَ بِضَمِّهِ مُصَحَّفٌ فِيهَا كِتَابَةٌ ، وَلِهَذَا قَالَ : (وَتَوَارَيْنَا قَاتِلَكَ كِتَابًا فِي قِرْعَاتِي) الْآيَةُ وَيُتَوَرَّعُ مِنَ الْإِنْبَاءِ وَالْقُدْرَةِ وَالْإِجَابِ وَالْقُرْعَةِ وَالْقُرْمِ بِالْكِتَابَةِ ، وَقَوْلُهُ ذَلِكَ أَنْ هُوَ يُرَادُّ نَحْوُ يَدُلُّ نَحْوُ يُكْتَبُ ، فَإِلَّا رَادَّةً مُبْدَأً وَالْكِتَابَةُ مُتَعَمِّقٌ ، ثُمَّ يُتَوَرَّعُ مِنَ الرُّادِ الَّذِي هُوَ لِلْمُبْدَأِ إِذَا أُرِيدَ نَحْوُ كَيْدُهُ بِالْكِتَابَةِ الَّتِي هِيَ لِلْمُتَعَمِّقِ ،

قَالَ : (كَتَبَ اللَّهُ لِأَعْلَيْنِ أَنَا وَرُسُلِي) وَقَالَ تَعَالَى (قُلْ لَنْ يُعَذِّبَنَا إِلَّا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَنَا - نَعَزُّ الْقَدِيرَ كَتَبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلَ) وَقَالَ : (وَأَوَّلُوا الْأَرْحَامَ مَضْمُونًا أَوْ لِي يَمْنَعُ فِي كِتَابِ اللَّهِ) أَيْ فِي حُكْمِهِ ، وَقَوْلُهُ (وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيهَا أَنَّ الْمَنَّانَ بِالْأَنفُسِ) أَيْ أَوْحَيْنَا وَفَرَضْنَا وَكَذَلِكَ قَوْلُهُ (كَتَبَ عَلَيْهِمْ) إِذَا خَطَرَ أَمْنَهُمْ لَمَنْ (وَكَتَبَ) وَقَوْلُهُ (كَتَبَ عَلَيْهِمُ الْعَهْدَ) - لَمْ كَتَبْتُ عَلَيْهِمُ الْقِتَالَ - مَا كَتَبْنَا مَا عَلَيْهِمْ - لَوْلَا أَنْ كَتَبَ اللَّهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَاءَ) أَيْ لَوْلَا أَنْ أَوْحَى اللَّهُ عَلَيْهِمُ الْإِحْلَالَ بِدَوْلِهِمْ ، وَيَتَوَرَّعُ بِالْكِتَابَةِ مِنَ الْعَهْدِ الْمُنْعَى وَمَا يَتَوَرَّعُ فِي حُكْمِ الْمُنْعَى وَفِي هَذَا حِيلٌ قَوْلُهُ (تَعَالَى وَرُسُلَانَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُونَ) قِيلَ ذَلِكَ بِمِثْلِ قَوْلِهِ (يَخْتَرُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ وَيُنْهِي) وَقَوْلُهُ : (أُولَئِكَ كَتَبَ فِي قُلُوبِهِمُ الْإِيمَانَ وَأَيَّدَهُمْ بِرُوحِهِ مِنْهُ) فَإِلَّا رَادَّةً مِنْهُ إِلَى اسْمِهِ بِخِلَافِ مَنْ وَصَفَهُمْ بِقَوْلِهِ (وَلَا يُطِيعُ مَنْ أَفْلَحْنَا قَلْبُهُ مَنْ ذَكَرْنَا) لِأَنَّ مَعْنَى أَفْلَحْنَا مِنْ قَوْلِهِمْ أَفْلَحْتُ الْكِتَابَ إِذَا جَنَلَتْهُ خَالِيًا مِنَ الْكِتَابَةِ وَمِنَ الْإِيمَانِ ، وَقَوْلُهُ (فَلَا كُفْرَانَ لِلَّهِ) وَإِنَّا لَهُ كَاتِبُونَ) فَإِلَّا رَادَّةً إِلَى أَنَّ ذَلِكَ مُثَبَّتٌ لَهُ وَجَازِي بِهِ ، وَقَوْلُهُ (مَا كَتَبْنَا نَحْوَ الشَّاعِرِينَ) أَيْ أَجْلَسْنَا فِي رُؤُوسِهِمْ إِشَارَةً إِلَى قَوْلِهِ (وَأُولَئِكَ نَحْوُ الَّذِينَ أُنْصِتَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ) الْآيَةُ وَقَوْلُهُ (تَعَالَى هَذَا الْكِتَابُ لَا يُغَادِرُ صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً إِلَّا أَحْصَاهَا) قِيلَ إِشَارَةٌ إِلَى